سوال

(624) کیا ڈاڑھی رنگنا ضروری ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک مولوی صاحب سے کہا کہ مولوی صاحب آپ کی ڈاڑھی کے بال سفید ہیں۔ ان کو آپ تبدیل کیوں نہیں کرتے اور میں نے اسے وہ حدیث بھی سنائی کہ غیر مسلموں کی مخالفت کرو، تو انھوں نے جواب میں کہا کہ اگر انسان زندگی میں ایک مرتبہ ہی رنگ لے تو کافی ہے ساری زندگی رنگنے کی ضرورت نہیں۔ پھر انھوں نے یہ بھی حدیث سنائی کہ یہودی جوتیاں اتار کر نماز پڑھتے ہیں اور ہم جوتیاں پہن کر نماز ادا کریں، تو میں اس کی یہ بات سن کر خاموش ہوگیا۔ آپ اس مسئلہ میں تفصیلی جواب تحریر فرمائیں۔ (عمر علی مغل) (۳مارچ ۲۰۰۰ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مولوی صاحب نے جو کچھ فرمایا وہ صحیح ہے۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''جس کا حاصل یہ ہے کہ جس نے نبی ﷺ کی ڈاڑھی رنگنے کا ذکر کیا ہے (جس طرح کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایات میں ہے کہ آپ ﷺ نے زرد رنگ کیا تھا) یہ بعض حالات میں ہے اور جس نے نفی کی ہے (جیسے حضرت انس رضی اللہ عنہ ہیں) یہ آپ ﷺ کے اکثر اور اغلب حال پر محمول ہوگا۔ (فتح الباری: ۱۰/۳۵۴) یہود کا ڈاڑھی نہ رنگنا وقتی ہے حتمی نہیں۔ یہود ڈاڑھی رنگ بھی سکتے ہیں تو اس صورت میں کیا حکم ہوگا؟ ظاہر ہے کہ شرعی احکام ابدی ہیں، افعالِ یہود کے تابع نہیں، لہٰذا ڈاڑھی رنگنا صرف مستحب ہے واجب نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب اللباس: صفحہ: 464

محدث فتویٰ